

شہادۃ بلوغ الدین

وکیل

قسط طائفہ کی مہم کے دن تھے۔ حضرت ایوب انصاریؑ بہت بوڑھے ہو گئے تھے۔ لیکن اس مہم میں خاص طور پر شریک ہونے کے لئے اللہ کے رسولؐ نے اس جہاد میں شرکت کرنے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی دعا فرمائی تھی۔ لڑائی کے زمانے میں ایک دن مجاہدوں نے حضرت ایوب انصاریؑ کو کھانے پر بلایا۔ وہ نفل روزہ سے تھے لیکن دوستوں نے دعوت دی تو شریک ہو گئے۔ فرمایا کہ — نفل روزہ ہے مگر تمہارے اصرار پر توڑتا ہوں پھر اس موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث انہوں نے سنائی مطلب کچھ یوں ہے کہ — ہر مسلمان پر ہر مسلمان کے چھ حق ہیں۔ لوگوں نے پوچھا — وہ کون کون سے؟ فرمایا ایک یہ کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کو سلام کرے دوسرا یہ کہ چھینک کا جواب دے۔ تیسرا یہ کہ دعوت قبول کرے۔ چوتھا حق یہ کہ بیمار کی مزاج پر سی کرے۔ پانچواں حق ہے کوئی مشورہ مانگے تو بہتر سے بہتر مشورہ دے۔ اور چھٹا حق ہے کوئی مرجائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرے۔

مزاج پر سی یا عبادت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھی۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا — جب آدمی اپنے بیمار بھائی سے ملنے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے — تو بھی اچھا بھلا چلنا پھرنا بھی اچھا! پھر اسے بشارت ملتی ہے کہ تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنا لیا۔

اسلام کا مقصد ایک ایسی سوسائٹی بنانا ہے جس میں لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اور دکھ درد کے شریک ہوں۔ معاشرے کا ہر فرد یہ سمجھے کہ اس کا فائدہ دوسروں کے فائدے میں ہے۔ جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود ہی اس میں گرتا ہے اسی طرح جو دوسروں کا بھلا چاہتا ہے دوسرے اس کا بھلا چاہتے ہیں۔

میل ملاپ ایک خوبی ہے کسی سوسائٹی کے افراد میں اگر یہ خوبی ہو تو اس سوسائٹی میں سماجی برائیاں بہت کم ہو جاتی ہیں۔ سزبیزوں، رشتہ داروں، دوستوں اور اچھے لوگوں، عالموں، پرہیزگاروں سے ملنے رہنے میں بڑے فائدے ہیں۔ میل ملاپ ہی کی ایک صورت تیمارداری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی بیمار کو دیکھنے تشریف لے جاتے تو اس کے پاس بیٹھتے۔ نذا والمعاد میں ہے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے۔ ترمذی

میں ہے اس کی صحت کے لئے دعا فرماتے۔ اس سے دل خوش کن باتیں کرتے۔ مسندِ فردوس میں ہے تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے آتے کہ بیمار کے پاس زیادہ دیر تک بیٹھنا تکلیف دینا ہے۔

ملنے جلنے اور مزاج پر ہسی کرنے سے آدمی نہ صرف یہ کہ ایک دوسرے سے قریب ہو جاتا ہے، ایک دوسرے کی مدد کے قابل ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی بھی شامل ہوتی ہے۔ بے غرض خدمت ایک نہایت اچھے اور شریف انسان کی صفت ہوتی ہے۔ صحابہ کرام میں یہ صفت موجود تھی کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس حسن معاشرت پر نحو و غمل پیرا تھے اور صحابہ کرام کو اکثر اس بات کی تلقین فرماتے تھے۔

ایک ارشاد نبوی کا مطلب ہے کہ — تم آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو اس لئے ایک دوسرے کے ساتھ وہی سلوک کرو جو بھائیوں میں ہونا چاہئے۔

نزا والمعاد میں ہے صحابہ کرام میں سے جو بیمار ہو جاتا۔ اُس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے جاتے۔ صحیح مسلم میں ہے مومن حبیب اپنے بھائی کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو واپس آنے تک وہ جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

مریض کی عیادت کے لئے کوئی دن یا وقت مقرر نہ تھا۔ دن رات جب بھی موقع ہوتا آپ عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ اس نیک کام میں اس بات کی تمیز بھی نہیں تھی کہ بیمار مسلمان ہے یا مشرک۔ بچے بیمار پڑ جاتے تو آپ ان کی مزاج پرسی کے لئے بھی جاتے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ — مسلمان کی ہر تکلیف پر اللہ تعالیٰ اس کا ثواب عطا فرماتا ہے حتیٰ کہ کانٹا بھی چبھ جائے تو ایک نہ ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے اس لئے بیماری سے محفوظ رہنا اور یہ کہنے کا حکم نہیں کہ — روگ تو قبر ہی میں لے جائے گا۔ اسی لئے اللہ کے رسولؐ عبادت کے دوران میں بیمار سے دعا کرتے۔ ارشادِ مطلقاً — بیمار کی دعا فرشتوں کی دعا بن جاتی ہے +

موتِ الضعیفین کی ایک تازہ ماری میٹیکس
قدیان سے اسرائیل تک

موسمیں

تالیف و اشاعت

تلاشِ نجاتِ قومیت سے غداروں، کسک اسرارِ شرعی، تاریخی سیدائشِ عظیم کی، بخلائی، ساری طرح اور ہر دور کی قومیت پر ہے۔ اس سیاسی توہم کیسے عام اسلام کے خلاف کیے گئے، استدلال کیا، اور اس کے قیام کی حکمت کار کیا تھا، ایسے تمام شرعی موضوعات کا بیان، احادیث، فقہی، مذہبی، لسانی، تاریخی، متنوع مادہ

کتاب کے تیسرا باب کی ایک جھلک ہر باب کی ذیلی عنوانات پر

۲۰

- ۱۔ سیاسی تحریک، مذہبی بہر پرپ، دیہات، روشنی
- ۲۔ بہرہ کی سطح پرورد
- ۳۔ کلمہ لایا کا دور
- ۴۔ بہرہ کی سطح پرورد
- ۵۔ کلمہ لایا کا دور
- ۶۔ کلمہ لایا کا دور
- ۷۔ کلمہ لایا کا دور
- ۸۔ کلمہ لایا کا دور
- ۹۔ کلمہ لایا کا دور
- ۱۰۔ کلمہ لایا کا دور
- ۱۱۔ کلمہ لایا کا دور
- ۱۲۔ کلمہ لایا کا دور

بلاشبہ اس موضوع پر پہلی ایسی کتابیں تھیں اور محققانہ کتابیں۔

جسٹس

صدمہ قادیانی غیر ختم ہوا ہے اور یہودی تائید کو مضحکہ لایا گیا ہے۔

۱۔ علیٰ غلبہ انہیں ۔۔۔۔۔ تبلیغ کے لئے مقرر فرمے طلب کرنے والاں کو ۳۴ فی صد رعایت
تحت : ۵۰ روپیہ ، ضمانت : ۷۲۴ کاغذ ، عہدہ ، ملازمت : ریڈیکل آرگنٹس ، پائل مارچ

مؤتمر الصحفيين والعلوم والآداب والفنون، ص ١٢٣